www.KitaboSunnat.com

انتخاب

عکسِ تحریر حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ

تعارف

(از جناب مولانا مسعود عالم صاحب ندوی مرحوم کیٹلاگر خدا بخش لائبریری پٹنہ)

مقابل کے صفحہ پر حضرت شاہ صاحب کی جس تحریر کا عکس ہے اس کے متعلق چند سطریں پیش خدمت ہیں۔

ہمارے یہاں مشرقی کتاب خانہ پٹنہ (خدا بخش لائبریری) میں صحیح بخاری کا ایک مکمل نسخہ شیخ محمد بن شیخ پیر محمد بن شیخ ابوالفتح بلگرامی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ یہ نسخہ اس لحاظ سے بہت قیمتی ہے کہ یہ شاہ صاحب کے حلقۂ درس میں استعمال ہوا ہے اور اس پر ان کے دستِ خاص کا لکھا ہوا اجازت نامہ ثبت ہے نیز شاگرد (محمد بن پیر محمد یہ پورا نسخہ جن کا لکھا ہوا ہے) کے آخری نوٹ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ استاد کی نگرانی میں شاگرد نے اس کی تصحیح کی تھی۔ مزید برآں شاہ عالم بادشاہ (۱۱۷۳ - ۱۲۲۱ھ) کے حکم سے ۱۱۸۴ھ میں کسی محمد ناصح صاحب نے نسخہ کی مزید تصحیح کی اور اعراب لگایا۔ یہ اجمالی خاکہ تھا۔ نسخہ کی اہمیت کے پیش نظر تھوڑی تفصیل اور دستخطی تحریروں کے کچھ نمونے دیے جاتے ہیں۔

صحیح بخاری کا یہ نسخہ دو جلدوں میں ہے پہلی جلد میں ۲۷۰ ورق ہیں۔ دوسری جلد میں ۴۰۴ ورق (۸۰۸ صفحات) میں کتاب صفحہ ۷۴۹ پر ختم ہو جاتی ہے۔ اسی صفحہ کے آخر میں شیخ محمد بن پیر محمد کی مندرجہ ذیل دستخطی تحریر ہے۔

تم الکتاب الجامع الصحیح للامام ..... محمد بن اسماعیل ..... الجعفی البخاری فی المسجد الجامع الفیروزی علی ساحل نهر الجون فی محروسة الدهلی (کذا) یوما الاربعا سادس شعبان المعظم فی سنة ۱۱۵۹ ..... بید احقر العباد شیخ محمد بن شیخ پیر محمد ..... مع قراءته من الاول الی الاخر و تصحیحه مرة بعد اخری فی خدمة قدوة العلماء الزمان ..... الشیخ ولی الله العمری الخ۔

اسی صفحہ کے حاشیہ پر محمد ناصح کی تحریر یہ ہے

بحمد اللہ ..... تصحیح اعراب صحیح بخاری بحکم اقدس حضرت شاہ عالم بادشاہ ..... در سنہ یکہزار و یک صد د

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

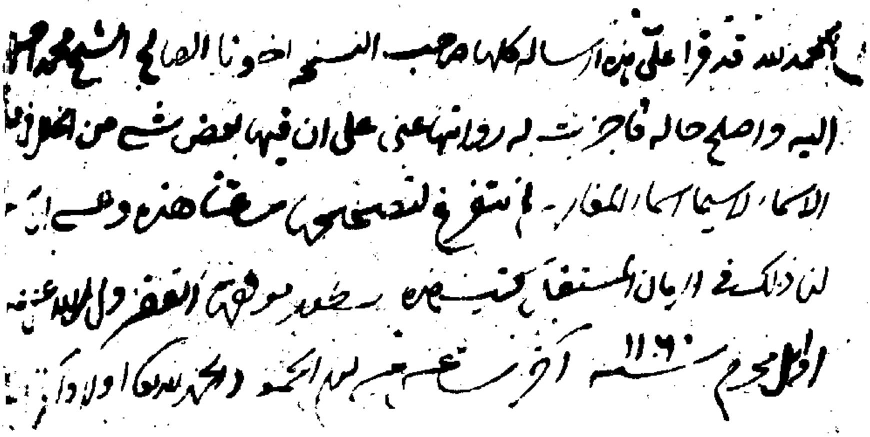

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ کے دست مبارک کا لکھا ہوا اجازت نامہ جو کتب خانہ
خدابخش (پٹنہ) کے صحیح بخاری کے ایک نسخہ سے حاصل کیا گیا ہے [illegible]
تعارف آئندہ صفحہ پر ملاحظہ ہو

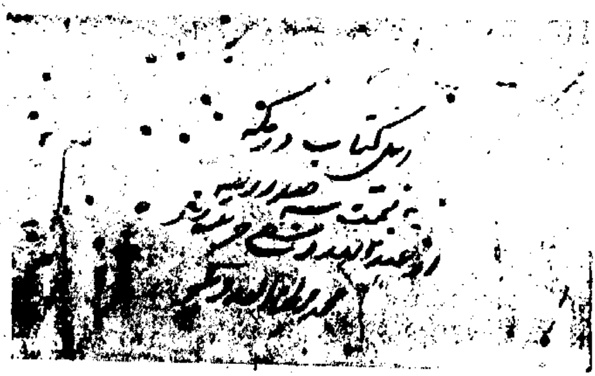

کتاب "النہایہ فی غریب الحدیث والاثر" علامہ ابن اثیر کی مشہور کتاب ہے جو [illegible]
اب چھپ بھی چکی ہے اسکا ایک قلمی نسخہ دارالعلوم دیوبند کے کتبخانہ میں
موجود ہے یہ نسخہ حضرت شاہ ولی اللہ کی ملکیت میں بھی رہ چکا ہے۔ اسکے [illegible]
صفحہ پر حضرت شاہ صاحب کے دست مبارک سے یہ مختصر سی عبارت لکھی ہوئی
ہے جسکا عکس آپ کے سامنے ہے "نہایہ" کا یہ نسخہ دارالعلوم کو ریاست [illegible]
مشہور عالم و مصنف مفتی سعد اللہ صاحب مرحوم کے ہاں سے حاصل ہوا تھا۔

عکس کے پڑھنے میں شاید دقت ہو اسلئے وہ عبارت یہاں بھی لکھی جاتی ہے ملاحظہ
"این کتاب در مکہ بہ قیمت صد روپیہ از عبداللہ دمشقی خرید
محمد ولی اللہ دہلوی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہشتاد و چہار ہجری فقیر محمد ناصح ...... باتمام رسانید۔" یہاں تک خط صاف نستعلیق ہے۔

اس کے بعد صفحہ ۷۰ سے صفحہ ۷۵ تک حضرت شاہ صاحب کے دستخطی اجازت نامے ہیں۔ ہر ہر کتاب کی الگ الگ اجازت ہے۔ پوری سند کے ساتھ خط نہایت پاکیزہ، کشادہ و صاف اور نسخ و نستعلیق کے درمیان ہے۔ روشنائی اب تک واضح ہے۔ اول اور آخر کا کچھ نمونہ دیا جاتا ہے۔

الحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات ...... اما بعد فان اخانا فی اللہ عزوجل الفاضل الصالح الشیخ محمد بن شیخ پیر بن الشیخ ابی الفتح ...... قرأ علی الجامع الصحیح ...... وقرأ علیّ ایضا اطرافا من سائر کتب السنۃ ومن موطا الامام مالک بن انس ومن ...... ومن ...... فاجزت لہ ان یروی ان کل ما صح عندہ انہ من مروریاتی ...... کتبہ بیدہ الفقیر الی رحمۃ اللہ الکریم الودود ولی اللہ احمد بن عبد الرحیم بن وجیہ الدین بن معظم ...... العمری نسبا الدہلوی وطنا الاشعری عقیدۃ الصوفی طریقۃ الحنفی عملا والحنفی الشافعی تدریسا خادم التفسیر والحدیث والفقہ والعربیۃ والکلام ولہ فی کل ذلک تصانیف والحمد للہ اولا واخراً ......

...... کان یوم الثلثاء الثالث والعشرین من الشوال (کذا) سنۃ ۱۱۵۹۔

ان اجازت ناموں کے بعد کتب خمسہ کی کچھ حدیثیں (اطراف) درج ہیں اور ص ۷۷ تا ص ۸۰ تک شاہ صاحب کی تالیف (الفضل المبین فی المسلسل من حدیث النبی الامین) ہے جو شیخ پیر محمد کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔

آخر میں پھر ایک اجازت نامہ ہے جو شاہ صاحب کے دست خاص کا لکھا ہوا ہے۔ مختصر ہونے کے باعث اس کا عکس لینا مناسب معلوم ہوا۔ خط کی شان اور زبان کی حلاوت یکساں ہے صرف اس کے حروف کچھ اڑے ہوئے ہیں۔ سیاہی اپنی رونق کھو رہی ہے۔ ممکن ہے عکس کے پڑھنے میں کچھ دشواری ہو۔ اس لیے یہ مختصر اجازت نامہ یہاں بھی درج کر دیا جاتا ہے ...... اس تعارف کا اس سے بہتر خاتمہ اور کیا ہو سکتا ہے۔

الحمد للہ قرأ علی ہذہ الرسالۃ کلہا صاحب النسخۃ اخونا الصالح الشیخ محمد احسن اللہ تعالٰی الیہ واصلح حالہ فاجزت لہ روایتہا عنی علی ان فیہا بعض شئی من الخلل فی خبط الاسماء لا سیما اسماء المغاربۃ لم تتفرغ لتصحیحہا ساعتنا ہذہ وعسی ان ییسر اللہ تعالٰی لنا ذلک فی الزمان المستقبل۔

کتب ہذہ السطور مولفہا الفقیر ولی اللہ عفی عنہ اوائل محرم سنۃ ۱۱۶۰ آخر الساعۃ من یوم الجمعۃ والحمد للہ تعالٰی اولا واخرا وظاہرا وباطنا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ